

آپ۔۔۔۔۔"اس کی بات سن کر وہ ہتھے

سے وہ اکھڑ کر اسے باتیں سنانے لگی تھی

جب کہ وہ آنکھیں گھماتا اس کی فضول بکواس

۔ کو ہاتھ اٹھا کر چپ کروانے لگا

او او بی بی واپس زمین پر آ جاؤ یہ کس لہجے میں

بات کر رہی ہو تم میں ڈیل کرنے کی بات کر

رہا ہوں مجھ سے نکاح کر لو بد لے میں میں

- تمہاری یہ چھوٹی موٹی بلیگ کر دوں گا

اور ایک منٹ میں تم پر احسان کر رہا ہوں

میں تمہاری دوست کو اور تمہیں ایک بہت

بڑی مصیبت سے نکال رہا ہوں۔ باقی میرا

پرپوزر ایک الگ میٹر ہے اپنی مصیبت کو

۔ دیکھو تم

پہلے تم نے میرے پر پوزل کو اس طرح سے

اگنور کر کے مجھے بہت ڈسپیوانٹ کیا ہے

تمہیں تو میرے پر پوزر پر اچھلنا چاہیے تھا

کو دنا چاہیے تھا آخر دنیا کا سب سے ہینڈ سم

لڑکا تم سے اپنی محبت کا اظہار کر رہا ہے اور تم

ایسے منہ اور آنکھیں کھول کر مجھے گھور رہی

ہو جسے میں نے تمہارے آگے مچھلی بیچنے

۔ والوں کے نعرے لگا دیے ہیں

اور نکاح کی بات میں نے ڈینگ پر ہی کی ہے

تمہاری دوست کو بچالوں گا تمہیں بچالوں گا

۔ اور پیسے واپس بھی نہیں مانگوں گا

اور اگر میں فیوچر کی بات کروں تو شادی

تمہاری میرے ساتھ ہی ہونی ہے کیونکہ

ارزن شاہ کا دل ایک دفعہ اگر کسی پر آجائے

تو اسے ارزن شاہ کا ہونا پڑتا ہے تم آج بھی

میری ہو آنے والے کل میں بھی میری ہو

۔ لیکن بعد میں میری ہو کر تمہیں کوئی فائدہ

نہیں ہو گا۔ اس وقت میں تمہارے فائدے

۔ کے بارے میں ہی سوچ رہا ہوں

نہیں مجھے نہیں کرنی آپ سے شادی اور آپ

نے مجھے پروپوز کر کے مجھ پر کوئی احسان

نہیں کر رہے ہیں ہوں ہی اتنی کیوٹ کہ ہر

کسی کو مجھ پر پیار آتا ہے۔ اور مجھے پتہ ہے

شادی کے بعد میں پھنس جاؤں گی آپ مجھے

اپنا پابند کر لو گے۔ اور پھر مجھ سے بہت سارا

کام کرواؤ گے۔ میں تو اپنے جیجو جیسا کوئی

ہینڈ سمسٹا ہسبینڈ ڈھونڈوں گی اور ویسے بھی

آپی کہتی ہیں ابھی میری عمر نہیں ہے یہ سب

کچھ سوچنے والی۔ وہ اسے اپنی انٹیلیجنٹس شو

کرتے ہوئے بتا رہی تھی۔ جبکہ ارزن کا دل

چاہا کہ وہ اپنا سر کسی دیوار پر دے مارے کیا

اس نے سچ مچ میں اس کے سامنے نکاح کی

بات کر کے بے وقوفی کر دی تھی

ہاں تمہاری عمر نہی ہے فی الحال ان سب

چیزوں میں پڑنے والی اور تم سچ میں اتنی

کیوٹ ہو کہ کسی کو بھی تم پر پیار آئے۔ میں

صرف نکاح کے بات کر رہا ہوں۔ اگر

تمہیں منظور نہیں ہے تو اس کے میں جا رہا

ہوں تم اپنی فیملی کو بلا کر اس مسئلے کا حل نکال

لو اور اگر تمہیں میری ڈیل منظور ہے تو میں

تمہیں کل تک کا وقت دیتا ہوں۔ تم سوچ

سمجھ کر فیصلہ کر لو کہ تم نے کیا کرنا وہ کہتے

ہوئے وہاں سے جانے لگا جب اس نے اس کا

۔ ہاتھ تھام لیا تھا

تمہاری دوست مجھے تھوڑی سی عقلمند لگتی

ہے تم ایسا کرو اس سے مشورہ لے لو وہ اچھی

دوست ہے تمہاری تمہارے کام آئے گی اس

نے ایک نظر منسا کی روتی ہوئی صورت

دیکھی تھی۔ وہ شکل سے ہی بے وقوف لگ

رہی تھی اس نے اپنی بے وقوف دوست کو

کوئی سیدھا راستہ نہیں دکھانا تھا وہ اس پر

۔ اعتبار کر سکتا تھا

آپ جائیے گامت ادھر سے میں بات کر کے

آتی ہوں۔ وہ فوراً ہی اس کی بات کو ماننے کو

تیار ہو گئی تھی جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتا

۔ وہیں ایک سائیڈ ہو کر بیٹھ گیا تھا

وہ ارزا کو بس اتنا ہی سمجھ پایا تھا کہ اسے دنیا کی

سمجھ نہیں ہے وہ ایک بے وقوف سی لڑکی

ہے جس کی ساری زندگی اپنی بہن کے ارد

گرد گزری ہے اور اس کی بہن نے اس کے

ذہن کو کورے کاغذ کی طرح رکھا ہے وہ اس

سے رشتوں کے بارے میں بھی نہیں

سمجھاتی یہاں تک کہ اس لڑکی کو نکاح کے

بارے میں بھی کچھ خاص پتہ نہیں تھا۔ اور

اپنے ذہن کو محبت کے لیے تیار کرتے ہوئے

اس نے اس لڑکی کو فوراً اپنی زندگی میں شامل

کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا اب بے شک وہ اسے

بے وقوف بنا کر ہی اسے اپنی زندگی میں

شامل کیوں نہ کرے



سب کچھ ٹھیک ہوا ارزن بھائی نے کوئی امید
دلوائے کوئی بڑی ٹینشن تو نہیں ہوگی نا ہماری
اس پریشانی کا کوئی حل نکل آئے گا نا وہ
پریشانی سے اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے اس

سے سوال کرنے لگی اس وقت وہ اتنی

پریشان تھی کہ ارزا کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ

۔ کیا کرے

ہاں سب کچھ ٹھیک ہے میری بات ہو گئی ہے

ان سے وہ ہم دونوں کو اس پر اہلم سے نکال

دیں گے۔ ہمہیں اس پر اہلم سے نکالنے کے

لیے سپرٹنٹ اور پرنسپل سر نے 20 لاکھ کی

ڈیمانڈ کیے کتنے لالچی لوگ ہیں یہ لوگ ہم

۔ سے رشوت مانگ رہے ہیں

لیکن ارزن نے بولا ہے کہ وہ مسئلے کا حل

نکال لیں گے ہر پر اہلم حل ہو جائے گی وہ

اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی اس وقت وہ اتنی

پریشان تھی کہ وہ چاہ کر بھی اسے ارزن کی

- شرط کے بارے میں نہیں بتا پائی تھی

لاکھ اتنی بڑی رقم وہ کیوں دیں گے 20

ہمارے لیے اور پہلے بھی انہوں نے تمہاری

وجہ سے کتنا سارا نقصان اٹھایا ہے۔ اور ہم

اتنی بڑی رقم انہیں واپس کیسے کریں گے وہ

پریشانی سے پوچھنے لگی تھی جب اس نے نفی

۔ میں سر ہلایا

ہاں واپس نہیں کریں گے مطلب واپس

کیوں کرنے ہیں پیسے۔۔۔۔۔"تم نے سنا نہیں

انہوں نے کہا وہ میری فیانسی ہیں مطلب کہ

فیوچر میں میری ان کے ساتھ شادی ہونے

والی ہے تو۔۔۔۔۔" وہ سوچتے ہوئے بولی تو

۔ منسا حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی

کیا یہ تم کیا کہہ رہی ہو کیا سچ میں تم نے مجھے

اس بارے میں کیوں نہیں بتایا ہاں ارزن

بھائی نے اندر کہا تھا وہ تمہارے فیا نسی ہیں

اپنی ٹینشن میں میں اس چیز پر فوکس ہی نہیں

۔ کر پائی

انہوں نے تمہیں پروپوز کیا ہے کیا وہ حیرت

سے پوچھنے لگی تو ارزا نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

۔ تھا

ہاں انہوں نے مجھے پروپوز کیا تھا اور میں نے

ہاں کر دی۔ کیونکہ مجھے بھی وہ کافی ہینڈ سم

لگ رہے ہیں۔ وہ پیپر کی وجہ سے میں تمہیں

کچھ بتا نہیں پائی افر پیپر بتانے والی تھی جب

- یہ مسئلہ شروع ہو گیا۔ اس نے بہانہ بنایا

اوواؤ یار ارزن بھائی بہت ہینڈ سم ہیں اور ان

کے پاس اتنا سارا پیسہ ہے۔ کتنی جلدی

انہوں نے تمہیں پر اہلم سے نکال دیا لیکن یہ

تو اتج میں تم سے کافی زیادہ بڑے لگ رہے

ہیں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو اس نے

ایک نظر ارزن کو دیکھا تھا جو وہ نیچے

سیڑھیوں کی گرل کے ساتھ ٹیک لگائے ان

۔ دونوں کو دیکھ رہا تھا

ہاں عمر میں تو وہ اس سے بڑا تھا اب کتنا بڑا تھا

یہ وہ نہیں جانتی تھی خیر جان جائے گی وہ

۔ اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی

اتنے دور سے ان دونوں کی باتیں سمجھ نہیں

آ رہی تھی لیکن جس طرح سیریس انداز میں

منسا اس سے بات کر رہی تھی اسے شک تھا

کہ کہیں منسا اس سے نکاح کرنے سے انکار نہ

۔ کر دے

وہ شکل سے بے وقوف لگتی تھی لیکن

ضروری نہیں تھا کہ وہ بے وقوف تھی ہو سکتا

ہے وہ کو اپنی باتوں میں پھسلا کر اس ڈیل سے

انکار کروادے۔ ایسی معصوم دکھنے والی

لڑکیاں اکثر چالاک نکلتی ہیں اور اس نے تو

چشمہ بھی پہن رکھا تھا۔ اف کورس اگر ارزا

اپنی سہیلی کو اس مصیبت سے نکالنے کے

لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھی تو یقیناً منسا بھی

اپنی فرینڈ کو اس طرح پھنستے تو نہیں دیکھ سکتی

۔ تھی

اس نے سوچتے ہوئے تیزی سے اوپر کی

طرف قدم بڑھائے تھے وہ اس سمارٹ لڑکی

کو اپنی بے وقوف سی ارزا کے دماغ میں کوئی

بھی الٹی سیدھی سوچ نہیں ڈالنے دینا چاہتا تھا



ہاں تو بات ہو گئی تم لوگوں کی مسئلے کا حل
نکل آیا اب کیا کرنا ہے تم نے وہ ان دونوں
کے بیچ آر کا تھا وہ جاننا چاہتا تھا کہ منسا کس حد
تک چالاک ہے۔

تھینک یو سوچ جیجو آپ ہماری اتنی ہیلپ کر

رہے ہیں آپ بہت اچھے انسان ہیں۔ اور ارزا

بہت لگی ہے کہ اسے آپ جیسے انسان کا

ساتھ ملا آپ دونوں کا پل بہت پیارا ہے

لیکن اپ کی اتج کیا ہے۔ منساخوشی سے چہکتے

۔ ہوئے اس سے کہنے لگی تھی

جب کہ اس نے ایک نظر ارزا کو دیکھا تھا

مطلب کہ اس کی سہیلی بھی اس کی طرح

بے وقوف تھی یا پھر اس نے اسے پوری

۔ بات بتائی ہی نہیں تھی

میں نے اس کو بتا دیا ہے ہماری انگیجمنٹ کے

بارے میں کہ آپ نے مجھے پروپوز کیا اور مجھ

سے شادی کرنا چاہتے ہیں تو یہ کافی زیادہ

ایکسا میٹڈ ہو گئی ہے۔ اس نے اسے دیکھتے

ہوئے بتایا تو ارزن نے مسکرا کر ہاں میں سر

۔ ہلایا تھا

اسے ایک دفعہ پھر سے سوچنا چاہیے تھا کہ وہ

ساری زندگی ایک بے وقوف لڑکی کے ساتھ

گزار سکتا تھا ارزن اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے

۔ سوچنے لگا

ہاں بے وقوف لڑکی کے ساتھ گزارا کرنا

ممکن تھا لیکن اپنی محبت کے بغیر رہنا اس کے

بس سے باہر تھا۔ محبت چاہیے تھی کیا ہوا اگر

۔ عقل سے تھوڑی پیدل تھی تو

ہاں بالکل تمہاری فرینڈ بہت زیادہ لکی ہے کہ

اسے میرے جیسا انسان ملا ہے اور عمر صرف

نمبر ہے۔ جو بڑھتا چلا جاتا ہے اس ڈس ناٹ

میٹر تمہارا پر اہلم میں نے حل کر دیا ہے اب

تم گھر جاؤ تم کافی لیٹ ہو رہی ہو اور تمہیں

میں خود چھوڑ دیتا ہوں۔ وہ ارزا کو دیکھتے

۔ ہوئے بولا تھا

جب کہ منسا نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

اسے یاد تھا ابھی صبح تک تو وہ اس سے جان

چھڑانے کی بات کر رہی تھی اس کے گھرنے

جانے کی بات کر رہی تھی اب اچانک سے وہ

اسے پرپوز کر چکا تھا اس سے شادی کرنا چاہتا

تھایہ سب کچھ کیا تھا وہ سمجھ نہیں پائی تھی

لیکن فی الحال اس لیے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ

اتنی بڑی مصیبت سے نکل گئی تھی صرف اور

صرف ارزن کی وجہ سے۔ اس نے اندازہ

لگایا تھا وہ برا انسان ہر گز نہیں تھا وہ اس کی

صرف ایک کال پر یہاں آ گیا تھا۔ انہیں اس

مصیبت سے نکالنے کے لیے۔ اس کی سہیلی

نے یقیناً ساری زندگی اس کے ساتھ بہت

خوش رہنا تھا۔ وہ مسکرا کر ان دونوں کو خدا

حافظ کہتی وہاں سے نکل چکی تھی۔ جبکہ ارزا

نے ایک نظر اسے دیکھا تھا جو اسے اپنے

ساتھ آنے کا اشارہ کر رہا تھا

○○○○○○○○○○

ہم کہاں جا رہے ہیں وہ اس کے لیے گاڑی کا

فرنٹ ڈور کو لے کر رہا تھا جب اس نے

۔ سوال کیا

ہم نکاح کرنے جا رہے ہیں اس نے بالکل

ٹھیک ٹھیک جواب دیا تھا ویسے کسی طرح کے

دھوکے میں تو ہر گز نہیں رکھنے والا تھا جبکہ

۔ وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی

اب مجھے اس طرح سے دیکھنا بند کرو۔ میں

تمہیں پہلے ہی بتا چکا ہوں ابھی تمہارے اس

بڑے پر نسیل کو 20 لاکھ کا چیک دے کر

آیا ہوں۔ کہتی ہو تو جا کر واپس لے آتا ہوں

۔ اسے ابھی تک ہاں ناکی سوچ میں مبتلا دیکھ

کر تو اسے ڈرانے لگا تھا جس پر اس نے فوراً

۔ انکار کیا

ایسے کیسے نکاح ہو گا پہلے میری آپ کو بتائیں

نا۔ میری فیملی آپ کی فیملی سب کے ساتھ

نکاح ہوتا ہے میری اپنی کا بھی جب ہوا تھا میں

ان کے ساتھ تھی۔ اس نے عقلمندی کا

۔ مظاہرہ کرتے ہوئے اس سے کہا تھا

مطلب تم اپنی آپ کو بتانا چاہتی ہو یہ ساری

چیزیں گڈائیڈیا۔ مجھے بھی یہی لگتا ہے کہ

تمہاری آپ کو بھی ساتھ ہونا چاہیے اسے بھی

پتہ ہونا چاہیے کہ اس کی بہن اپنے کالج میں

بے ایمانی کرتے ہوئے پکڑی گئی ہے۔ اتنا ہی

نہیں اسے پچھلے نقصان کے بارے میں بھی

بتائیں گے ہو سکتا ہے وہ میرے نقصان کی

تھوڑی بہت برپائی ہی کر دے۔ ارزا کو

ضرورت سے زیادہ دماغ لڑاتے دیکھنے کہا

۔ تو وہ پریشان ہو گئی تھی

ارے نہیں نہیں آپی کو صرف نکاح کے

۔ بارے میں بتائیں گے۔ وہ فوراً بولی تھی

اور تمہیں لگتا ہے تمہاری بہن وجہ نہیں

پوچھے گی وجہ کیا بتاؤ گی یہ بھی تو کچھ سوچا ہی

ہو گا۔ وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے گاڑی کے اندر

کرتا ڈرائیونگ سیٹ پر آیا تھا جبکہ وہ کنفیوز

سی بیٹھی یہ سوچ رہی تھی کہ وہ اپنی بہن کو کیا

بتائے گی لیکن اپنی بہن کی غیر موجودگی میں

وہ نکاح کیسے کر سکتی تھی نکاح تو شادی ہوتی

۔۔۔؟ تھی نا

میں اپنی بہن کی موجودگی کے بغیر شادی کیسے

کر سکتی ہوں وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے

۔ پوچھنے لگی

ڈارلنگ ہم شادی نہیں کر رہے صرف نکاح

کر رہے ہیں۔ شادی نکاح کے بعد ہوتی ہے

۔ نکاح صرف ایک وعدہ ہے جس میں تم خود

کو میرے نام کر دو گی اور بس۔۔۔۔ اور پلیز

بس اب میں تو میرا دماغ خراب مت کرو میں

پہلے ہی بہت زیادہ پریشان ہوں میرے دماغ

میں بہت الٹی سیدھی سوچیں چل رہی ہیں

وہ اسے خاموش رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے

گاڑی کی سپیڈ تیز کر چکا تھا۔ جبکہ ارزا کو بس

اتنا ہی سمجھ آیا تھا کہ وہ شادی نہیں کر رہے

○○○○○○○○

بچی مانتر ہے۔ آپ اس کے ساتھ کوئی زور

زبردستی تو نہیں کر رہے۔۔۔؟۔ اور بچی کی

فیمیلی کہاں ہے۔۔۔۔؟ اس رشتے میں بچی

کی مرضی شامل ہے۔۔۔؟ مولوی صاحب

۔ اس سے سوال کر رہے تھے

آپ کے سامنے بیٹھے ہے آپ پوچھ لیں اور

مانتر کا کیا مطلب ہے آپ کا 17 سال کی ہے

مزید ایک مہینے میں 18 سال کی ہوگی اور

اس کی پوری رضامندی شامل ہے اس نکاح

میں اس کی صرف ایک بہن ہے جو اس وقت

شہر سے باہر ہے جس کی وجہ سے وہ ہمارے

نکاح میں شامل نہیں ہو پائی۔ باقی اس کے

والدین کا انتقال ہو چکا ہے آپ پوچھ سکتے

ہیں اس سے اس نے پردے کے دوسری

۔ طرف بیٹھی ارزا کو دیکھ کر کہا تھا

جب کہ مولوی صاحب ہاں میں سر ہلاتے

دوسری طرف آگئے تھے یعنی کہ وہ ہر طرح

۔ کی تسلی چاہتے تھے

بیٹا مجھے آپ سے کچھ سوال کرنے ہیں آپ

مجھے بالکل اپنے بابا کی طرح سمجھ کر جواب

۔ دیجیے گا

اس نکاح میں آپ کی مرضی شامل ہے کسی

طرح کے زور زبردستی تو نہیں کی گئی اور

آپ کی فیملی کیوں شامل نہیں ہے اس نکاح

میں اور سب سے اہم سوال کہ آپ کے

والدین کدھر ہیں مولوی صاحب اس کے

پاس بیٹھتے ہوئے سوال کرنے لگے تھے

جبکہ ارزن نے پہلے ہی بتایا تھا کہ ہو سکتا ہے

مولوی صاحب اس سے سوال کرنے کے

لیے آئے سو وہ۔ ہر سوال کا جواب دینے کے

۔ لیے بالکل تیار تھی

جی دراصل میرے والدین کا انتقال ہو چکا

ہے جب میں بہت چھوٹی تھی تب سے ہی

فیملی ہمارے ساتھ زیادہ اچھی نہیں تھی

میری صرف ایک سسٹر ہے جو آج یہاں پر

موجود نہیں ہیں لیکن وہ ہمارے نکاح کے

بارے میں جانتی ہیں اس نے فل کا نفیڈنس

سے ادھا سچ اور ادھا جھوٹ بولا تھا

ٹھیک ہے میں نکاح شروع کروا تا ہوں وہ اس

کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اٹھ کھڑے

ہوئے تھے جب کہ اس نے صرف ہاں میں

سر ہلاتے ہوئے خود پر سرخ رنگ کا ایک

دوپٹا لیا تھا جو تھوڑی دیر پہلے ہی ارزن نے

اسے لا کر دیا تھا نکاح کے دوران سر پر اڑنے

- کے لیے

oooooooo

ارزن نے اچانک سے ہی اپنے دوستوں کو

نکاح کے لیے بلوایا تھا یہ کہہ کر کہ میرا نکاح

ہے اور جلدی سے نکاح میں گواہ بن کر حاضر

ہو جاؤ اس کے کافی سارے دوست حاضر ہو

چکے تھے اس کے نکاح والی بات تو یقیناً سب

۔ کے لیے کسی جھٹکے سے کم نہ تھی

ان کے آتے ہی نکاح شروع کر دیا گیا تھا

مولوی صاحب نے پہلے ارزا سے نکاح کی

مرضی پہنچی تھی۔ مولوی صاحب نے اسے

نکاح کی اہمیت سمجھاتے ہوئے کہا تھا کہ وہ

نکاح کو دل سے قبول کرے گی۔ اور اپنے

پورے ہوش و حواس میں اس شخص کو اپنی

زندگی کا مالک بنائے گی۔ جب کہ مولوی

صاحب کے کہنے کے مطابق ازرا نے نکاح

نامے پر سائن کرتے ہوئے اپنی طرف سے

۔ کاروائی مکمل کی تھی

جس کی طرف سے ہاں ہوتے ہی مولوی

صاحب باہر آگئے اور پھر دوسری طرف سے

۔ ارزن کا نکاح پڑھایا گیا

مولوی صاحب آپ مجھ سے قرآن پاک کی

آیت نہیں پڑھاؤں گے میری آپنی کا نکاح

ہوا تھا تو ان سے تو پڑھائی گئی تھی

---"مولوی صاحب نے جیسے ہی کہا کہ

اب ان کا نکاح مکمل ہو چکا ہے اور وہ شری

حیثیت سے ایک دوسرے پر حق رکھتے ہیں تو

ارزانے کنفیوز ہوتے ہوئے ان سے پوچھا تھا

ابھی اس کی بہن کا نکاح ہوئے دن ہی کتنے

ہوئے تھے اس کے ذہن میں تو نکاح بالکل

ویسے ہی ہونا چاہیے تھا اور سب کچھ تقریباً

ویسے ہی ہو رہا تھا صرف اس سے قرآن کی

۔ آیت نہیں پروائی گئی تھی

کیوں نہیں بیٹا ضرور قرآن پاک کی تلاوت

کرنا تو بہت افضل ہے آپ پڑھنا چاہیں تو

ضرور پڑھیے انہوں نے قرآن پاک لا کر اس

کے حوالے کیا تھا۔ جب کہ اس نے فوراً ہی

قرآن پاک کھولتے ہوئے قرآن پاک کی

تلاوت کر کے مولوی صاحب کو سنائی تھی

www.urdunovelscollection.com

اس کے مطابق نکاح بالکل ویسا ہی ہونا تھا

جیسے اس کی بہن کا ہوا تھا۔ اور سب کچھ ویسا

ہی ہوا تھا اب جب تک رخصتی نہیں ہو جاتی

تب تک وہ دونوں الگ الگ رہیں گے جس

طرح اس کی بہن اور جیجور ہے تھے وہ بہت

۔ سمارٹ تھی اسے سب کچھ پتہ تھا

اس نے اپنی سوچ کو سراہا تھا جب وہ اس کے

پاس ہی آکر بیٹھ گیا ان کی کچھ تصویریں لی گئی

تھی نکاح نامے پر ان کے دستخط کروائے گئے

تھے اور پھر نکاح کو رجسٹر کروانے کے لیے

بھی اس نے اپنے دوست کو یہ کام دے دیا تھا

کیونکہ وہ اس کام میں بالکل بھی تاخیر نہیں

- چاہتا تھا

○○○○○○○○

اب میں گھر کا کوئی کام نہیں کروں گی اور نہ

ہی میں روز آیا کروں گی اب میں نے آپ

کے اگلے پچھلے سارے قرض دے دیے

ہیں۔ وہ باہر نکلتے ہوئے اس سے کہنے لگی تھی

جبکہ ارزن جو نکاح کے بعد اب کافی پر سکون

۔ اور خوش تھا اس کی بات پر ہلکا سا مسکرا دیا

ہمارا نکاح نئی ڈیل کے مطابق ہوا ہے پرانی

ڈیل کے مطابق تم اب بھی میرے کام کرو

گی اور مجھ سے روز ملنے کے لیے میرے گھر

بھی آیا کرو گی اب تو ہمارا نکاح ہو چکا ہے اب

تو مجھے دور رہنا میرے لیے اور بھی مشکل ہو

جائے گا اب سے میں خود تمہاری صحت کا

خیال رکھوں گا کیونکہ تمہاری ہڈیوں کو لے

۔ کر میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا جب کہ ساتھ ہی

۔ اس نے گاڑی کا دروازہ بھی کھولا

دیکھیں میں۔۔۔۔۔" وہ ابھی بولنے ہی لگی

تھی کہ ارزن کے دوست اس کے پاس آ کے

ارزن یار یہ کیا ہے تم نے اچانک نکاح کر لیا

اتنا جلدی کس بات کی تھی کسی کو بتایا بھی

نہیں تمہاری فیملی بھی شامل نہیں ہے یہ چل

کیا رہا ہے ہمیں بھی کچھ بتاؤ یوں اچانک تم

نے ہمیں گواہ کے طور پر بنایا بلا یا ہم فوراً

یہاں چلے آئے کہ تمہیں ہماری ضرورت

ہے لیکن یہ لڑکی تو بہت سمپل سی لگ رہی

- ہے میرا مطلب ہے یہ بہت چھوٹی سی ہے

یہ عمر میں بھی تم سے بہت زیادہ چھوٹی لگ

رہی ہے اس کا دوست اس کے پاس کھڑا اس

سے سوال کر رہا تھا جبکہ دوبارہ عمر پر بات

آنے پر ارزا کنفیوز سی ہو کر اسے دیکھنے لگی

- تھی

منسا کے پوچھنے پر اس نے کتنے مزے سے کہہ

دیا تھا کہ عمر صرف نمبرز ہوتے ہیں۔ یہ چیز

میٹر نہیں کرتی لیکن ہر بندہ یہی سوال کر رہا

۔ تھا تو مطلب یہ چیز میٹر کرتی تھی

میں اس لڑکی کو پسند کرتا تھا اس سے شادی

کرنا چاہتا تھا بس بات ختم تمہیں بعد میں

سب کچھ بتاؤں گا فی الحال میں سے گھر

چھوڑنے جا رہا ہوں وہ کہہ کر اسے میں بیٹھنے

۔ کا اشارہ کر گیا تھا

○○○○○○○○○○

اوہیلو مسٹر ارزن شاہ آپ کی اتج کیا ہے

بتائیں مجھے ہر کوئی ایک ہی سوال کر رہا ہے

آپ کی عمر یقیناً بہت زیادہ ہوگی تبھی تو ہر کسی

کو مسئلہ ہے عمر والی بات پر جلدی سے بتائیں

۔ مجھے آپ کی عمر کیا ہے

اگر آپ میری آپنی سے بڑے ہوئے تو نکاح

کینسل وہ اسے دیکھتے ہوئے اچانک سے بولی

ہوئی تھی اور وہ جو نکاح کے بعد بالکل ہلکا پھلکا

سا ہو گیا تھا کہ وہ اس کی ہو چکی ہے اس کی اس

۔ بات پر اسے گھور کر رہ گیا

عمر میٹر نہیں کرتی شادی کی عمر ہے میری

یار بہت زیادہ نہیں ہے 27 سال کا ہوں۔ وہ

اب بھی ٹالنے کا ہی ارادہ رکھتا تھا جب اسے

۔ خود کو گھورتے پا کر بولا

مطلب 27 آپ 10 سال بڑے ہیں 27

مجھ سے مطلب اگر آپ کا اور میرا نکاح نہ

ہوتا تو آپ نے انکل ہوتے۔ وہ شکا کڈ کی

کیفیت میں بولی تھی جبکہ اس کی بات پر

۔ اچانک گاڑی کو بریک لگی تھی

واٹ دا ہیل میں تمہیں انکل لگتا ہوں خود کو

اتنی ننھی معصوم کا کی سمجھتی ہو کیا۔ 1817

سال کوئی بچوں کی عمر نہیں ہوتی ہے۔ ایک

اچھی خاصی سمجھدار لڑکی کی عمر ہے یہ اب

اگر تم عقل سے پیدل ہو تمہیں دنیا جہان کی

سمجھ نہیں ہے تو یہ تمہارا قصور ہے میرا یا

۔ میری عمر کا نہیں

انکل۔۔۔ لائیک سیر یسلی۔۔۔۔۔؟ وہ اب

تک صدے سے باہر نہیں نکلا تھا۔ اس سے

یہ چیز ہضم ہی نہیں ہو رہی تھی کہ آدھے

گھنٹے پہلے بنی اس کی منکوحہ اسے انکل کہہ

"۔۔۔۔۔ رہی تھی

○○○○○○○○

کیا تم نے مجھے انکل کہا۔۔۔۔؟ کون سے

اینگل سمت میں انکل لگ رہا ہوں اتنا ہینڈ سم

بندہ منت مرادوں کے بعد ملتا ہے تمہیں

فری میں مل رہا ہوں بلکہ فری میں کہاں مل

رہا ہوں الٹا تمہیں اور تمہاری اس دوست کو

مصیبتوں سے نکال کر اپنی جیب ہلکی کر رہا

ہوں اور تم کہہ رہی ہو کہ میں انکل ہوں

-----"وہ صدمے سے باہر نہیں نکل پارہا

تھا جب کہ اس کی عمر سن کر وہ خود صدمے

میں تھی۔

عمر دیکھی ہے آپ نے آپ اپنی آپ کو انکل

نہ کہوں تو اور کیا کہوں انکل ہی ہیں آپ اور

انکل ہی کہہ کر پکاروں گی میں آپ

کو۔۔۔۔۔" وہ اسے دیکھتے ہوئے بول ہی

رہی تھی جب اچانک ہی ارزن نے اس کا

بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے اپنے

قریب کیا تھا۔ اور پھر اسے بنا کچھ بھی سوچنے

سمجھنے کا موقع دیے اس کے لبوں پر اپنے لب

۔ رکھ دیا

اس کے انداز میں کسی طرح کی نرمی نہیں

تھی وہ اس کے لبوں کو شدت سے چومتے

ہوئے پیچھے ہٹتا سے دیکھنے لگا تھا جو حیرت

سے ٹکٹ کی باندھے اسے دیکھ رہی تھی اب کی

دفعہ لگنے والا جھٹکا یقیناً بڑا تھا کیونکہ وہ ایک

نظر اس کا چہرہ دیکھتا ہلکا سا مسکرایا تھا اور پھر

ایک دفعہ پھر سے اس کے لبوں پر جھکتے

ہوئے اس کے لبوں کو پوری شدت سے چوم

۔ کر پیچھے ہٹا

وہ پیچھے ہٹتے ہوئے فاصلہ بنا کر اپنی سیٹ پر ہوا

تھا۔ لیکن اس کے چہرے کی طرف دیکھتے

ہوئے اس کی ہنسی چھوٹ گئی کیونکہ وہ اس

طرح اسے دیکھ رہی تھی جیسے اس نے کوئی

۔ ایسا کام کر دیا ہو جو وہ ہضم نہ کر پائی ہو

ایسے کیا گھور رہی ہو مجھے اب انکل ہی صحیح

لیکن ہوں تو تمہارا شوہر نا اور یہ جو شوہر لوگ

ہوتے ہیں نایہ بڑے مطلب پرست اور

موقع پرست ہوتے ہیں بس بیوی کے لبوں

کو چومنے کا موقع مل جائے۔ وہ دلکشی سے

مسکراتا ہوا اپنے مطلب پر اتر آیا تھا۔

لیکن آپ نے تو کہا تھا کہ میں آپ کی منکوحہ

ہوں۔۔۔۔۔ "وہ آنکھوں میں موٹے موٹے

۔ آنسو لیے بولی تھی

ہاں تو منکوحہ بیوی ہی ہوتی ہے اور کیا ہوتی

ہے تم میرے نکاح میں ہو میری منکوحہ ہو

میری بیوی ہو۔۔۔۔۔" اور میں تمہارا

ہسبینڈ ہوں تمہارے ساتھ کچھ بھی کرنے

کا پورا پورا حق ہے مجھے۔۔۔" لیکن لیکن

لیکن میں کچھ کروں گا نہیں یار رونا بند کرو

اس طرح سے کیوں بچوں کی طرح ہونٹ

باہر لٹکا کے رو رہی ہو وہ ابھی بول ہی رہا تھا

جب اس نے ہونٹ باہر لٹکا کر آنسو بہانا

۔ شروع کر دیے

رکومیری بات سنو اور سمجھو دیکھو ہم دونوں

کا نکاح ہوا ہے تم نے اپنی مرضی سے مجھ

سے نکاح کیا ہے اب ہم دونوں لیگلی ہسبینڈ

فائف ہیں۔ ٹھیک ہے ابھی رخصتی نہیں

ہوئی ہمارے گھر والوں کو پتہ نہیں چلا تو

تھوڑا فاصلہ ہے بیچ میں لیکن ہم دونوں

زندگی بھر کے لیے ایک دوسرے کے ہمسفر

۔ بن چکے ہیں

وہ پیار سے اسے سمجھانے لگا تھا لیکن یقیناً وہ

اس کی بات سننے میں زیادہ انٹرسٹڈ نہیں تھی

۔ وہ تو کچھ اور ہی مطلب نکال رہی تھی

مجھے نہیں بننا آپ کی منکوحہ اور ناہی وائف

بننا ہے میری طرف سے یہ سب کچھ ختم

کریں گے پر مجھے نہیں کرنی آپ کے ساتھ

کوئی بھی ڈیل وہ تو ایک ہی کس میں نکاح ختم

۔ کرنے پر آگئی تھی

سوری ڈار لنگ اب یہ ختم نہیں ہو سکتا نکاح

ہو چکا ہے اور تم قانونی طور پر میری بیوی ہو

۔ اور نکاح نامہ میرے پاس میری جیب میں

پڑا ہے جس کی بنا پر تم نے خود کو زندگی بھر

کے لیے میرے نام کیا ہے۔ اور جہاں تک

اس ڈیل کی بات ہے تو اب یہ بات ڈیل سے

۔ بہت آگے جا چکی ہے

میں آپ کو بتاؤں گی میرے جیسو آپ کو دیکھ

لیں گے۔ جیسو بہت پاور فل انسان ہیں وہ

اسے دھمکانے لگی تھی جب کے ارزن کو لگا

تھا کہ اس نے کس کرنے میں جلد بازی

کر دی ہے۔ اسے تھوڑا صبر سے کام لینا

۔ چاہیے تھا

نہ تو تمہارا جیجو میرا کچھ اکھاڑ سکتا ہے اور نہ

ہی تمہاری آپا کیونکہ تاب میرے پاس یہ

اس پیپر کی طاقت موجود ہے اور اس پہ میں

واضح لکھا ہوا ہے کہ تم میری بیوی ہو اور

تمہیں پتہ ہے ہمارے مسلم قانون میں ایک

عورت پر سب سے زیادہ حق اس کے شوہر کا

ہوتا ہے اور تمہارا شوہر یہ تمہارے سامنے

بیٹھا ہوا ہے یار ٹینشن مت لو میں نے کہا نا

میں کچھ نہیں کروں گا۔ اب جو بھی ہوگا

۔ شادی کے بعد ہوگا

وہ تو بس تم بہت پیاری لگ رہی تھی تم پر

تھوڑا سا پیار آگیا چھوٹا سا کس کر دیا اتنی کون

سی قیامت آگئی ہے اس میں کہ تم نکاح ختم

کرنے پر آرہی ہو میں ایک بہت اچھا انسان

ہوں اور تمہیں بہت خوش رکھوں گا۔ وہ پیار

سے اس کے گالوں کو چھوتے ہوئے بولا تھا

۔ حالانکہ اب وہ جتنا بھی اچھا بننے کی کوشش

کیوں نہ کر لے ارزا کی نظروں میں اچھا بننا

ممکن نہیں تھا۔ کیونکہ وہ بنا اس کی مرضی

۔ کے اسے کس کر چکا تھا

کہاں لے کر جا رہے ہیں آپ مجھے اس کی

طرف سے کسی طرح کا جواب نہ آنے پر اس

نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے اپنے گھر کے

۔ روڈ پر ڈالی تو اس نے پوچھا تھا

گھر لے کر جا رہا ہوں تمہاری ڈیوٹی کا ٹائم ہے

تم میرے لیے کام کر رہی ہو شاید تمہیں یاد

نہیں اس نے اپنے چہرے کی مسکراہٹ

چھپاتے ہوئے اسے بتایا تھا وہ اسے ہر گز یہ

بات ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا کہ وہ اسے گھر

لے جانے پر بہت خوش ہے۔ وہ اس کے

ساتھ اکیلے میں تھوڑا سا وقت گزارنا چاہتا تھا

اسے اپنے اور اس کے رشتے کی اہمیت بتانا

چاہتا تھا۔ لیکن فی الحال شاید وہ کچھ بھی سننے یا

سمجھنے کے موڈ میں ہی نہیں تھی

مجھے نہیں کرنا آپ کے لیے کوئی بھی کام

مجھے میرے گھر جانا ہے اور میں آج سے آپ

کا کام نہیں کروں گی آپ نے جو کرنا ہے کر

لیجیے میں نہیں ڈرتی آپ سے۔۔۔۔۔" وہ بے

۔ حد غصے سے بولی تھی

تمہیں ڈرانا چاہتا کون ہے جان من۔ تو میں

کام نہیں کرنا کوئی بات نہیں آج تم گھر چلی

۔۔۔۔ جاؤ آرام کرو۔ ہم کل ملتے ہیں

مجھے کل بھی نہیں ملنا پڑا تو بھی نہیں ملنا کبھی

نہیں۔۔ وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے غصے

سے بولی تھی جبکہ اس کے اطمینان میں ذرا

۔ برابر فرق نہ آیا

اوکے اوکے میرا بچہ غصہ ہو گیا۔۔۔ ٹھیک

ہے ہم کل بھی نہیں ملیں گے پرسوں بھی

نہیں ملیں گے جب تم کہو گی تب ملیں گے

۔ لیکن کبھی نہ ملنے والی چیز تم ابھی سے نکال

ہی دو۔ کیونکہ تم میری منکوحہ ہو میری فیوچر

بیوی ہو۔ میں وقت دے سکتا ہوں لیکن اس

رشتے سے انکار کرنے کا تمہارے پاس کوئی

آپشن نہیں ہیں۔ میں جلد ہی تمہاری آپ

سے بات کروں گا۔ مجھے بہت بری عادت

ہے جو مجھے پسند آتا ہے اس کے لیے میں کسی

بھی حد تک جاسکتا ہوں اب دیکھو نا میں نے

تمہارے تھوڑے دماغ کا استعمال کر کے تم

سے نکاح کر لیا کیونکہ میں جانتا نہیں ہوں

- تمہاری آپی کس ٹائپ کی ہے

ہو سکتا ہے اسے ہمارے نکاح سے کوئی مسئلہ

ہو تو میں نے مسئلہ ہی ختم کر دیا میں چانسز ہی

ختم کر دیتا ہوں۔ اپنی ناکامی کے۔ مجھے کوئی

فرق نہیں پڑتا کہ تم مجھ سے نہ ملنا چاہو مجھ

سے دور رہنا چاہو میرے لیے سب سے

ضروری بات تمہارا میرا ہو جانا تھا اور تم

میری ہو چکی ہو اپنے ہوش و حواس میں تم

نے مجھ سے نکاح کیا ہے اب تم پر تمہارا اپنا

۔ بھی اتنا حق نہیں ہے جتنا ارزن شاہ کا ہے

میں جانتا ہوں تمہیں یہ رشتہ سمجھنے میں

وقت لگے گا۔ کیونکہ تم۔ تو خود کو کسی ننھی

معصوم کاکی سے کم نہیں سمجھتی۔ خیر مجھے

کوئی جلدی نہیں ہے تم ناسکون سے اپنی آپ

سے نکاح کا مطلب سمجھنا۔ تو میں اپنے آپ

میرا اور اپنا رشتہ سمجھ میں آ جائے گا۔ باقی

تمہیں کوئی بھی پرالیم ہو کوئی بھی مسئلہ ہو

میرا نمبر تمہارے پاس ہے تم جب چاہے

مجھے فون کر سکتی ہو۔ میں جب بھی تمہیں

ملنے کے لیے بلاؤں چپ چاپ مجھ سے ملنے

کے لیے آ جانا گر نہیں آؤ گی تو بھی میں

تمہارے گھر آ سکتا ہوں۔ اور تمہاری آپی کو

ہمارا نکاح نامہ دکھا کے تمہیں ہمیشہ کے لیے

اپنے ساتھ لے کر جا سکتا ہوں سو کسی خوش

فہمی میں مت لینا کہ تم مجھ سے جان چھڑا

۔ سکتی ہو

پسند ہو تم مجھے محبت کرتا ہوں تم سے

تمہارے ساتھ بہت لمبی زندگی جینے کا

خواہش مند ہو۔ فلحال تم گھر جاؤ اچھی اچھی

چیزیں سوچو ہر فضول سوچ اپنے دماغ سے

نکال دو اور اپنی آپ کو چاہو تو ہمارے نکاح

کے بارے میں بتا دینا۔ اور اگر تم نہیں بھی

بتانا چاہتی تو بھی ریلیکس ہو جاؤ یہ سارے

معاملات میں خود حل کر لوں گا جب مجھے

صحیح وقت لگے گا میں خود تمہاری آپی سے

بات کر لوں گا فی الحال تم بالکل ایزی ہو جیسے

پہلے تھی بالکل ویسے ہی کسی چیز کی ٹینشن یا

۔ فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے

تم بالکل بے فکر ہو کر اپنے گھر جاؤ اپنی پڑھائی

کر اپنے دوست کے ساتھ انجوائے کرو اپنی

اپی کے ساتھ خوش رہو جب سہی وقت آئے

گامیں خود ان ساری چیزوں سے نیٹ لوں گا

۔ وہ اسے ہر طرح کی پریشانی سے نکالنا چاہتا

تھا جب کہ اس کی کوئی بھی بات کم سے کم

ارزا کو سمجھ نہیں آرہی تھی وہ اس کے نکاح

میں ہے وہ اس کا شوہر بن چکا ہے وہ اب اس

کے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہے لیکن وہ کچھ

کرے گا نہیں لیکن پھر بھی وہ دھمکیاں دے

- رہا ہے

وہ پوری طرح سے کنفیوز ہو رہی تھی آخر وہ

کہنا کیا چاہتا تھا۔ وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہی

تھی ہاں لیکن فی الحال وہ اپنے گھر جانا چاہتی

تھی وہ ان سب چیزوں سے آزادی چاہتی

تھی وہ تیزی سے گاڑی سے نکلتے ہوئے

۔ سامنے آتے رکشہ کو روکنے لگی تھی

جب کہ ارزن بھی تیزی سے گاڑی سے نکلتے

۔ ہوئے اس رکشہ ڈرائیور کے پاس آیا تھا

سنو بی بی جی جہاں کہتی ہیں انہیں وہاں پہنچا تو

اس نے پانچ ہزار کانوٹ نکالتے ہوئے رکشہ

۔ ڈرائیور کے ہاتھ میں دیا تھا

وہ اپنے پیسے خود دینا چاہتی تھی لیکن اس آدمی

سے بحث کرنے کا موڈ نہیں تھا بس اسی لیے

وہ آرام سے رکشہ میں بیٹھ گئی تھی جبکہ وہ

ڈرائیور کو نہ جانے کیا کیا بتاتا رہا یہاں تک کہ

۔ اس نے ڈرائیور کا نمبر تک لے لیا تھا

اور پھر تھوڑی دیر میں ڈرائیور رکشہ ڈرائیو

کرنے لگا تو اس دوران وہ مسلسل اس کے

ساتھ کال پر بزی تھا اسے بہت غصہ آیا تھا

جبکہ وہ اسے شاہ حویلی چھوڑتے ہوئے آگے

بڑھ گیا۔ اور اس نے ڈرائیور کو یہ کہتے ہوئے

سنا تھا صاحب آپ کی سواری کو گھر پہنچا دیا

ہے۔ وہ غصے سے مٹھیاں بھیجتی حویلی کے

اندر چلی گئی تھی

oooooooooooo

یہ تو رکشے پر کیوں آئی ہو کالج کی بس تمہیں

چھوڑ کر کیوں نہیں گئی۔ وہ جیسے ہی گھر کے

اندردا خل ہوئی تھی سامنے لان میں ہی اسے

۔ عالیانہ نظر آئی تھی

وہی پرانے مسئلے کالج کی بس کبھی ٹھیک ہوتی

ہے یا ٹائم پر کبھی پہنچاتی ہے۔ تھکا دیا اس

رکشے نے مجھے میں چینج کر کے آتی ہوں

۔ امی وہاں سامنے ہی بیٹھی تھیں یقیناً اس کے

آنے سے پہلے عالیا نہ سے باتیں کر رہی

تھیں۔ اس نے سرسری سے انداز میں

جواب دیتے ہوئے اندر کی طرف قدم

بڑھائے تھے جب کہ عالیانہ نے بھی صرف

- ہاں میں سر ہلادیا

بیٹا اس سے کہو کہ صبح سے ڈرائیور سے چھوڑ

کر آئے گا اور وقت پر لے بھی آئے گا یہ کالج

کی بس وغیرہ کہاں کسی کام کی ہوتی ہے میں

ڈرائیور کو کہہ دوں گی وہ وقت پر اسے چھوڑ

آیا کرے گا اور وقت پر واپس بھی آجایا

کرے گی بچی۔۔۔۔"امی اسے دیکھتے ہوئے

بولی تھیں۔ جب کہ وہ مسکرا کر دوبارہ ان

۔ کے پاس بیٹھ گئی

جی امی یہ تو اور بہتر ہو جائے گا مجھے ٹینشن بھی

نہیں رہے اس کی وہ ان کے پاس بیٹھتی ہوئی

پھر سے ان سے باتیں کرنے لگی تھی وہ اسے

اپنے چھوٹے بیٹے کے بارے میں بتا رہی

تھیں۔ جبکہ ناجانے کیوں عالیا نہ کو بس ایک

۔ ہی خیال آرہا تھا

اگر ان کے چھوٹے بیٹے کے ساتھ اس کی

بہن کا رشتہ جڑ جائے تو وہ ساری زندگی اپنی

بہن کو اپنے پاس رکھ سکے گی۔ اس کی بہن

دنیا جہان کی سمجھ نہیں رکھتی تھی وہ بہت

معصوم تھی اور عالیا نہ ابھی سے ہی اپنی بہن

کی زندگی کا کوئی بہتر فیصلہ کرنا چاہتی تھی

اور انٹی بھی اس کی چھوٹی بہن کو ضرورت

سے زیادہ پسند کرتی تھیں۔ اگر ایسا کچھ ہو

جائے جیسا وہ سوچ رہی ہے تو اس سے بہتر

اور کچھ نہیں ہو سکتا تھا اس کی بہن کی زندگی

سنور سکتی تھی اور وہ اپنی بہن کی زندگی کو بہتر

۔ بنانے کے لیے کچھ بھی کر سکتی تھی

وہ ہمیشہ سے اپنی بہن کو پروٹیکٹ کرنا چاہتی

تھی ہمیشہ سے اسے ایک ایسی زندگی دینا

چاہتی تھی جس میں اس کے لیے کوئی مسئلہ

نہ ہوا اگر اس کے گھر میں ہی اس کی بہن کی

شادی ہو جاتی ہے تو اس سے بہتر اور کچھ

۔ نہیں ہو سکتا تھا

اور وہ دریاب کا چھوٹا بھائی تھا اس کی وجہ سے

ہی اس کے گھر والے ان دونوں کی شادی

کے لیے راضی ہوئے تھے اسے بہو کے

روپ میں قبول کرنے کے لیے راضی

ہوئے تھے یعنی کہ وہ اپنے گھر میں ایک

خاص حیثیت رکھتا تھا۔ اس نے بہت اگے

تک کا سوچ لیا تھا بس اب اس کی سوچیں

منزل تک پہنچ جائیں امی کے کہنے کے

مطابق آج ہی زریاب کی سوتیلی ماں یعنی کہ

۔ مریم بیگم یہاں آنے والی تھیں

اور وہ اپنی ماں سے ملنے کے لیے گھر ضرور آتا

تھا یہ سن کر اسے سکون ملا تھا۔ یعنی کہ وہ

یہاں آنے والا تھا اور وہ چاہتی تھی کہ وہ اس

کی بہن کو دیکھے اور اس انداز میں دیکھے کہ وہ

اس کے بارے میں سوچے جس کے لیے

اسے کچھ نہ کچھ تو کرنا تھا اسے اپنی بہن کو اس

کی نظروں میں لانے کے لیے کچھ سوچنا تھا

امی ارز کی کہیں کوئی منگنی یا کوئی افیئر وغیرہ

میرا مطلب ہے کیا اس کو بھی کوئی پسند ہے

۔ اس نے محبت سے ان سے سوال کیا تھا اس

۔ کے انداز میں عزت اور احترام شامل تھا

معلوم نہیں بیٹا اپنی مرضی کا مالک ہے نہ

جانے کیا کیا کرتا رہتا ہے لڑکیوں سے زیادہ

دوستی نہیں ہے اس کی نہ ہی لڑکیوں

کے ساتھ رہنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ شرارتی

بہت ہے کل فون پر کہہ رہا تھا زریاب کی

طرح کوئی دھماکہ کروں گا میں بھی اپنی پسند

۔ کی لڑکی سے شادی کروں گا

لیکن میں نے سوچ لیا ہے اس سے پہلے کہ وہ

اپنی پسند کی کوئی لڑکی ڈھونڈے میں ہی کسی

اچھی سی لڑکی کو دیکھ کر اس کی شادی کر دوں

گی۔ سے بھی اسی اسانی سے کوئی پسند نہیں آتا

۔ جب تک وہ کسی لڑکی کو پسند کر کے یہاں

لاتا ہے تب تک میں خود ہی کوئی اچھی سی

لڑکی پسند کروں گی۔ بس لڑکی اتنی اچھی

ہونی چاہیے کہ میرے ساتھ ساتھ اسے بھی

پسند آجائے۔ وہ مسکراتے ہوئے اندر سے

آتی ارزا کو دیکھ رہی تھیں۔ ان کی نظروں

میں اس نے بہت کچھ محسوس کر لیا تھا۔ شاید

نہیں یقینا وہ بھی یہی سوچ رہی تھیں جو عالیا نا

سوچ رہی تھی اب بس اس سوچ کو حقیقت

۔ میں بدل رہا تھا

○○○○○○○○

آپی مجھے اپ سے ایک ضروری بات کرنی

تھی وہ کمرے میں آئی تو ازار زافورا اپنی بات

اس سے کرنے لگی تھی اس کا ارادہ اسے

ارزن کے بارے میں بتانے کا تھا۔ پانی سر

کے اوپر جاچکا تھا یہ بات اب چھپنے والی نہیں

تھی نکاح کوئی معمولی بات نہیں تھی اور وہ

۔ نکاح کر چکی تھی

اسے اس انسان پر یقین نہیں تھا جلد سے جلد

ارزن یہ بات اس کی بہن تک پہنچا دے گا

اس سے پہلے کہ عالیانہ کو پتہ چلے وہ خود ہی

اسے بتا دینا چاہتی تھی کہ وہ کس طرح کی

۔ مصیبت کا شکار ہو گئی تھی

میں تمہاری باتیں بعد میں سنوں گی پہلے تم

میری بات سنو تمہارے لیے ڈریس منگوائی

ہے تھوڑی دیر میں آتی ہی ہو گی وہ ڈریس

پہن کر اچھے سے تیار ہو جاؤ اج شام میں ڈنر

زریاب کی سیکنڈ مدر ہوں گی تو وہ کافی زیادہ

سٹائلش ہیں تو میں چاہتی ہوں کہ تم ان کے

۔ سامنے اچھے سے رہو

میں چاہتی ہوں کہ تم انہیں بہت زیادہ پسند

آؤ ان کے ساتھ ان کا بیٹا بھی ہو گا میرا

۔ مطلب ہے ذریاب کا چھوٹا بھائی بھی ہو گا

دیکھو میں تم سے کچھ جھوٹ نہیں بولوں میں

چاہتی ہوں کہ تم اسے پسند آ جاؤ وہ تمہیں

لے کر شادی کے بارے میں سوچے۔

کیونکہ میں اس چیز کو لے کر بہت زیادہ

سیریس ہوں کہ تم ہمیشہ میرے ساتھ رہو

اور تمہارا میرے ساتھ رہنا تبھی ممکن ہوگا

جب تمہاری شادی زیریاب کے چھوٹے بھائی

سے ہوگی۔ میں چاہتی ہوں کہ تم اسے پسند آ

جاؤ۔ وہ تمہیں شادی کے لیے پسند کرے تو

بہت خوبصورت ہو تو کسی کی بھی چوائس ہو

سکتی ہو میں یہ چاہتی ہوں کہ تم زریاب کے

بھائی کی چوائس بن جاؤ۔ اور میں اس لیے چیز

کو لے کر بہت سیریس ہوں اور جانتی ہوں

کہ تم میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو کہ

وہ نرمی سے سمجھا رہی تھی جب کہ وہ سمجھ ہی

نہیں پار ہی تھی کہ وہ اسے ارزن کے بارے

میں کیسے بتائے

oooooooo

کیسا ہے میرا چاند۔۔۔۔۔؟ ممما کو مس کیا ہے

یا نہیں تم گھر آئے تھے میرے جانے کے

بعد۔ کل رات فون پر مجھے پتہ چلا مجھے تم سے

۔ ملنا ہے بیٹا

مام میں گھر نہیں آ سکتا فی الحال میرا موڈ نہیں

ہے۔ دو چار دنوں کے بعد آؤں گا۔ امی سے

ملنے کے لیے آئی ریلی مس ہر۔ وہ سویا ہوا تھا

۔ جب اسے مریم بیگم کی کال آئی

وہ اکثر اپنی باتوں سے اپنے انداز سے جتا دیتا

تھا کہ اس کے لیے اس کی سگی ماں سے کہیں

۔ زیادہ عزیز اس کی سوتیلی ماں ہے

اور اس کا یوں کہنا کہ امی سے ملنے آؤں گا

انہیں مس کر رہا ہوں مریم بیگم کو آگ ہی تو

لگا گیا تھا۔ اب جو بھی تھا وہ عورت تھی تو ان

کی سوتن ہی نہ، اپنے بیٹے کی ان کے ساتھ

اٹچمنٹ انہیں ایک آنکھ نہیں باقی تھی لیکن

وہ چاہ کر بھی اس معاملے میں کچھ بھی نہیں

کر سکتی تھیں

بچے میرا دل کر رہا ہے تمہیں دیکھنے کا تم سے

ملنے کا پلیز بے شک پانچ منٹ کے لیے یہی

آؤ آ جاؤ۔ میں چھ دن سے یہاں نہیں تھی

میں نے چھ دن سے تمہارا چہرہ نہیں دیکھا

-----"

ہاں تو میں نے تھوڑی کہا تھا کہ آپ گھومنے

پھر نے چلی جائیں مجھ سے پوچھ کر نہیں گئی

تھی آپ۔ کہ آپ کے آنے کے بعد آپ

سے ملنا مجھ پر فرض ہو جائے گا اور ویسے بھی

، ابھی میرا آنے کا موڈ نہیں ہے آج رات تو

میں نے اپنے دوستوں کے ساتھ اوٹنگ کا

پلان بنایا ہوا ہے ہم ایک پارٹی پر جا رہے ہیں

۔ جیسے آپ اپنے دوستوں کے ساتھ گئی ہوئی

۔ تھیں۔ وہ پر سکون انداز میں بولا تھا

میرا بچہ میں تو اپنے دوست کی خیریت جاننے

گئی تھی تمہیں پتہ ہے کہ انٹی عظمیٰ کی

طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی میں

۔ انہیں دیکھنے گئی تھی

وہ میرا پر اہلم نہیں ہے مام، آپ کسی سے بھی

ملنے کے لیے جائیں۔ مجھے آپ کی ضرورت

تھی آپ کو یہاں ہونا چاہیے تھا۔ آپ کی

وجہ سے مجھے اس ذریاب سے پیسے مانگنے

پڑے مجھے اپنا آپ کسی بیکاری سے کم نہیں

لگتا اس سے پیسے مانگتے ہوئے۔ اور ڈیڈ نے

میری ساری بینک ایکشنز اس کے حوالے کر

- دیے ہیں

ڈیڈ نے جب مجھے یہ کہا کہ مجھے اپنی ضرورت

کے لیے اس سے پیسے مانگنے پڑیں گے آپ

اندازہ نہیں لگا سکتیں مجھے اپنے آپ کتنا چھوٹا

فیل ہوا۔ صرف اور صرف آپ کی وجہ سے

آپ کو اپنے بیٹے سے کہیں زیادہ عزیز وہ دبی

والی سہیلی تھی نا۔ تو آپ اسی کے ساتھ

انجوائے کریں بھول جائیں اپنے بیٹے کو اور

ویسے بھی میرا موڈ نہیں ہے آج آنے کا وہ

۔ ان کی بات کاٹتے ہوئے سنانے لگا تھا

اوو تو تم اس وجہ سے مجھ سے ناراض ہو

دیکھو بیٹا میں تم سے جھوٹ نہیں بولوں گی

تمہارے بابا نے مجھے منع کر دیا تھا انہوں نے

کہا تھا کہ میں تمہیں کسی بھی طرح کی رقم

نہیں بھیج سکتی۔ میرے بینک سے جب رقم

ٹرانسفر ہوئی تب ان کے پاس نو ٹیفیکیشن

گئی تھی۔ اور تم تو جانتے ہو کہ

-----"

میں کچھ نہیں جانتا پلیز اب کوئی بھی بہانہ کر

سکتی تھیں کچھ بھی کہہ سکتی تھیں۔ لیکن آپ

نے سچ میں بولا اف کورس بابا کی نظروں میں

پو اسٹنس جو بڑھانے تھے۔ بٹ یو ہیو ٹو

ایکسپنڈاٹ کہ امی آپ سے بہتر ہیں، خیر

میرا موڈ نہیں ہے آپ سے بات کرنے کا

بائے۔۔۔۔ اس نے کہتے ہوئے اچانک ہی

فون ٹرک کر کے بند کر دیا تھا جبکہ مریم بیگم

اپنے فون کو دیکھ کر رہ گئی تھیں، پھر کچھ

سوچتے ہوئے ایک ایمو شنل سائیج ریکارڈ کر

کے اس کے واٹس ایپ پر سنڈ کر دیا تھا جو بھی

تھا اسے اپنی بیٹی کی بہت یاد آرہی تھی وہ بس

ایک نظر اسے دیکھنا چاہتی تھی۔ اور ارزن کا

بالکل موڈ نہیں تھا اسے اپنی شکل دکھانے کا

۔

○○○○○○○○○○

شام کے سائے ڈل رہے تھے جب مریم بیگم

۔ نے گھر میں قدم رکھا

انہیں آتے دیکھ کر امی نے مسکرا کر ان کا

ویلم کیا تھا جب کہ وہ سرسری انداز میں ان

سے ملتے ہوئے گھر میں موجود نئے وجود کو

دیکھنے لگی تھیں

اچھا تو یہ ہے ہمارے خاندان کی نئی بہو اسی

کے فنکشن کو اٹینڈ کرنے کے لیے مجھے دبئی

سے اتنا رجنٹ بلا یا گیا ہے خیر سب انتظامات

ہو گئے ہیں میں اپنے مہمانوں کی لسٹ مینجر کو

۔ شیئر کر دیتی ہوں

آپ خود احتیاط سے ایک دفعہ چیک کر لیجئے گا

اور ہاں۔۔۔۔" میں اپنے بیٹے کے مہمانوں

کی لسٹ آپ کو شیئر کر دوں گی اس کے

دوستوں کو لازمی بلائیے گا ورنہ وہ ناراض ہو

جاتا ہے ویسے وہ فنکشن اٹینڈ کر رہا

ہے۔۔۔۔۔؟ وہ مصروف سے انداز میں

عالیانہ اور ارزا کو پوری طرح سے نظر انداز

کرتے ہوئے امی سے مخاطب تھیں

خیر آپ کہیں گی تو ضرور اٹینڈ کر لے گا ویسے

بھی آج کل اپنی ماں سے کہیں زیادہ تو اسے

آپ اچھی لگ رہی ہیں کیا گھول کے پلایا ہے

میرے بیٹے کو۔۔۔۔۔!! کہ وہ مجھے دیکھنا

تک نہیں چاہتا میں اس سے ملنا چاہتی تھی

لیکن اس نے انکار کر دیا۔۔۔ "مریم

۔ مسکراتے ہوئے ان پر طنز کس رہی تھیں

ناراض ہو گا وہ تم سے میں ایسا کروں گی اسے

فون کر دوں گی۔ شام ڈنر پر آ جائے گا تم سے

ملنے کے لیے تم تو جانتی ہو ناجب تم سے

ناراض ہوتا ہے تب ایسے ہی اپنی ناراضگی

جتاتا ہے بیٹا اپنی ماں سے ناراض نہیں ہو گا تو

پھر کس سے ہو گا۔۔۔؟ امی ان کی بات کا

برامنائے بغیر بولی تھیں۔ عالیانہ نے ان کے

انداز میں ایک لچک محسوس کی تھی وہ ہر

رشتے کو بنا کر رکھنا چاہتی تھیں ان کے اندر

۔ رشتے بنانے کی خواہش تھیں

اف کورس اپنی ماں سے ہی ناراض ہو گا آپ

سے تو ناراض ہونے سے رہا اور اس کی ماں

اس سے منالے کی آپ ایک کام کیجیے گا اسے